Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۸ صفر ۱۳۹۷ھ ۷ تبلیغ ۱۳۵۶ہش ۷ فروری ۱۹۷۷ء | نمبر ۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

معدہ کی سوزش اور جلن کی تکلیف ابھی ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۷ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۴ تبلیغ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ناسازیٔ طبع کے باعث نمازِ جمعہ پڑھانے کے لئے جامع مسجد اقصیٰ میں تشریف نہ لے جا سکے۔ حضور کے ارشاد پر نماز جمعہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین نے پڑھائی آپ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کے کلام میں ایک خاص اثر اور جذب ہوتا ہے جبکہ عام لوگوں کا کلام جذب و اثر کی اس تاثیر سے خالی ہوتا ہے لہٰذا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ کلام کے چند اقتباس اس وقت پڑھ کر سناتا ہوں جن کا مختلف اہم تربیتی امور سے تعلق ہے۔ اس کے بعد آپ نے حضور علیہ السلام کے ایمان افروز کلام کے چند اقتباس پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے اپنی جماعت کو نوعِ انسان سے شفقت و محبت سے پیش آنے، غرباء کی مدد کرنے، تکبر سے بچنے، تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کرنے، اولاد کی تربیت کے لئے کوشاں رہنے اور دعائیں کرتے ہوئے اپنا نیک نمونہ قائم کرنے کی نصائح فرمائی ہیں۔ خطبہ ثانیہ میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور لمبی بابرکت زندگی کے لئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال۔ آمد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں

کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ تقویٰ یہی ہے کہ پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو

"تمہارے فتحمند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہ راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے اوپر دو لعنتیں جمع کر لو ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔

یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدا تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اُس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۳۵)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ تبلیغ ۱۳۵۶ ہش
۷ فروری ۱۹۷۷ء

خدا تعالیٰ کے دستِ قدرت کے کرشمے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب ایک ایسے زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے جب کہ جملہ مذاہب کے پیرو خدا تعالیٰ سے تعلق منقطع کر کے ہمہ تن دُنیا ہی کے ہو رہے تھے اور تباہی کے کنارے آ کھڑے ہوئے تھے۔ اہلِ دُنیا کو اِس تباہی سے بچانے کے لئے ہی آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت جماعتِ احمدیہ کی بنیاد ڈالی اور اپنے متبعین پر بار بار یہ امر واضح کیا کہ وہ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کریں اور تمام تر کوشش اِس امر کی کریں کہ خدا ان سے راضی ہو جائے تا نہ صرف یہ کہ وہ خود خدائی قہر سے محفوظ رہیں بلکہ دوسروں کو بھی ہلاکت سے بچانے کا وسیلہ بن سکیں۔ اِسی لئے آپ نے بیعت کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر دُنیا داروں کی طرح رہو گے تو اس سے کچھ فائدہ نہیں کہ تم نے میرے ہاتھ پر توبہ کی۔ میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تاکہ تم نئی زندگی میں ایک اَور پیدائش حاصل کرو۔ بیعت اگر دل سے نہیں تو کوئی نتیجہ اس کا نہیں۔ میری بیعت سے خدا دل کا اقرار چاہتا ہے۔ پس جو سچے دل سے مجھے قبول کرتا اور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہے غفور و رحیم خدا اُس کے گناہوں کو ضرور بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔ تب فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ ایک گاؤں میں اگر ایک آدمی نیک ہو تو اللہ تعالےٰ اس کی رعایت اور خاطر سے اُس گاؤں کو تباہی سے محفوظ کر لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۲)

آپ نے اِس ضمن میں دُنیا کی عام حالت کا ذکر کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو دُنیا کو تباہی سے بچانے کی خاطر اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور مزید فرمایا:۔

"اِس وقت بھی دُنیا کی حالت ایسی ہی ہو رہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لائی ہے۔ تم بہت اچھے وقت آ گئے ہو۔ اب بہتر اور مناسب یہی ہے کہ تم اپنے آپ کو بدلا لو۔ اپنے اعمال میں اگر کوئی انحراف دیکھو تو اسے دُور کرو اور تم ایسے ہو جاؤ کہ نہ مخلوق کا حق تم پر باقی رہے نہ خدا کا۔ یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی کیونکہ وہ ظالم ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۳)

جس اہم اور عظیم الشان کام کی طرف آپ نے اپنے متبعین کو بلایا وہ آسان نہیں تھا بلکہ بہت مشکل تھا اور ہے۔ وہ اِس لئے ہی مشکل نہ تھا کہ اس کے لئے انہیں خدا کی راہ میں اپنے پر مشقت وارد کرنا پڑتی تھی بلکہ اِس لحاظ سے بھی یہ بے انتہا کٹھن تھا کہ اِس مشقت کے نتیجہ میں انہیں ظاہری طور پر بھی ایک بہت بڑا خطرہ درپیش تھا اور وہ یہ تھا کہ جن لوگوں کو خدائی غضب سے بچانے کی خاطر وہ اپنے اوپر مشقت وارد کرنے کے لئے تیار تھے اور فی الحقیقت اپنے پر مشقت وارد کر رہے تھے وہی ان کے درپئے آزار بنے ہوئے تھے اور انہیں ان کے مقدس مشن میں ناکام کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ آپ نے انہیں ہر قسم کے خطرات سے بے پرواہ ہو کر اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے اور اِسی طرح خدا کا ہو کر اِس دُنیا میں زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمائی اور انہیں یہ خوشخبری دی کہ اگر وہ دُنیا سے منقطع ہو کر خالصتہً خدا ہی کے ہو جائیں گے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ہر قسم کے اجر یا صلہ سے بے نیاز ہو کر بجا لائیں گے تو وہ براہِ راست خدا کی حفاظت میں آ جائیں گے اور کسی کی دشمنی انہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکے گی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں، خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا، اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آ سکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دُنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔ خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔ مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے، وہ عالم الغیب ہے، وہ حیّ و قیّوم ہے، اُس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دُنیا حیران رہ جاتی ہے۔ آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دُنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور ان کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی۔ اِس قسم کی بیشمار نظیریں موجود ہیں۔ اور خود اِس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۳)

حقیقت یہی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قائم کردہ جماعت کے کندھوں پر غلبۂ حق کی بہت عظیم ذمہ داری ڈالتا ہے اور اِس عظیم ذمہ داری کی ادائیگی کے دوران جب خدائی جماعت کے افراد کو مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھا کر انہیں دُور کر دکھاتا ہے۔

تہنیّت نامہ

بر موقع شادی خانہ آبادی صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب سلمہ

و

صاحبزادی سیّدہ امۃ السبوح بیگم سلمہا

ہر طرف آئی ہے بُستانِ مسیحا میں بہار ✧ برگ ہیں، گل ہیں، مہک ہے اور ہیں شیریں ثمار

باغِ احمد ہو رہا ہے رشکِ فردوسِ بریں ✧ سرو ہیں شمشاد ہیں اس میں قطار اندر قطار

گُل ہی گُل حدِ نظر تک تم کو آئیں گے نظر ✧ جیسے ہوں گلہائے رنگیں در نشاط و شادماں

دو حسیں گُل آج ہی گلدستہ ہو جانے کو ہیں

شرع کے شیرازہ میں پیوستہ ہو جانے کو ہیں

پھلیں پھولیں رہیں خوشحال و خرم تا ابد ✧ عمر بھر ان کا نگہباں ہو خدائے کردگار

یہ مبارک دن مبارک ہو امامِ وقت کو ✧ اور سب آلِ مسیحا کو مبارک بار بار

خاندانِ ناصرہ بیگم ہو دائم خوش نصیب ✧ دودمانِ شاہ صاحب کامیاب و کامگار

دخترِ حکمی گلوں میں عمر بھر شاداں رہے ✧ عمر بھر مسرور رہوں مسرور اے پروردگار

مہدیٔ موعود کی ہوں سب دعائیں مستجاب

ایک سے ہوں صد ہزار اور سب کے سب بابرگ و بار

(عبد الرحیم راٹھور۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت راشدہ پر اہم اعتراضات اور اُن کے جوابات

محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

(۳)

تیسرا اعتراض

انتخاب سے ہونے والا خلیفہ خدا کا بنایا ہوا کیسے ہو سکتا ہے؟

پھر اسلام کے نظام خلافت راشدہ پر ایک بڑا اہم اعتراض نام نہاد جمہوریت پسند طبقہ کی طرف سے یہ کیا جاتا ہے کہ یہ عجیب ہے کہ ایک طرف تو آپ لوگ خلافت راشدہ کے نظام کی بنیاد انتخاب پر رکھتے ہیں اور واقعات بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ ثقیفہ بنو ساعدہ میں اکٹھے ہوئے بحث و تمحیص ہوئی اور پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتخاب ہوا۔ اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں اہل الرائے اصحاب اور دیگر جماعت مومنین سے مشورہ کیا اور بعد مشورہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا قیام عمل میں آیا۔ اور آپ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بھی مختلف طریقوں سے انتخاب ہوا اب جس شخص کا ووٹوں کے ذریعہ انتخاب ہوا ہو اس کے متعلق یہ کہنا کہ اسے خدا تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے اور وہ خلیفۃ اللہ ہے کس قدر عجیب بات ہے

خدا کی طرف سے بالواسطہ تقرر

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بظاہر تو ایسا ہی نظر آتا ہے۔ مگر حق یہی ہے کہ جو خلفاء انتخاب سے مقرر ہوں ان کی تقرری میں بھی در اصل خدا تعالیٰ کا ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے اور وہ مومنوں کے دل میں القاء کر دیتا ہے کہ فلاں شخص خلافت کا اہل ہے اسے انتخاب کیا جائے۔ پس گو خلیفہ انتخاب سے مقرر ہوتا ہے تاہم اس تقرری میں خدا تعالیٰ کا دخل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک وعظ میں اپنے ماننے والوں کو بڑی تاکید سے یہ ہدایت فرمائی۔

"علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المھدیین"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۱۲۶)

کہ تم پر جہاں میری سنت اور طریقوں کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے وہاں میرے خلفاء راشدین کی سنت اور طور طریقوں کی پابندی بھی لازمی ہے جو خدا تعالیٰ سے ہدایت یافتہ ہوں گے اگر خدا تعالیٰ کا ہاتھ خلفاء کے تقرر میں کام نہ کر رہا ہوتا تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خلفاء کی سنت کی اتباع کو امت مسلمہ پر لازم قرار نہ دیتے

بالواسطہ تقرر میں خدائی طاقتیں

پھر قرآن کریم سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ بسا اوقات کسی کے واسطے سے ایک کام کرواتا ہے اور پھر اسے اپنی طرف منسوب کرتا ہے اور اس میں خدائی طاقتیں بھی داخل کر دی جاتی ہیں تا کہ یہ بات دنیا کی سمجھ میں آ جائے کہ ظاہر تو کچھ اور نظر آ رہا ہے لیکن باطن میں اس میں خدائی تصرف اور خدائی طاقتوں کا دخل ہے۔ جنگ بدر کے موقعہ پر حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مٹھی میں کنکر لئے اور ان کنکروں کو دشمن کی طرف پھینکا تو اگرچہ بظاہر وہ ایک انسان کی مٹھی تھی اور کنکر بھی ایک مٹھی میں جس قدر آ سکتے تھے اتنے ہی تھے مگر جب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مٹھی سے کنکر پھینکے تو خدا تعالیٰ نے فرمایا:-

مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔

(انفال آیت ۱۸)

کہ یہ کنکر تو نے نہیں پھینکے بلکہ ہم نے پھینکے اور نتیجہ اس بات کی تائید کرتا ہے کہ وہ انسانی ہاتھ کے پھینکے ہوئے کنکر نہ تھے جن سے زبردست طوفان پیدا ہوا اور ایسا انقلاب رونما ہوا کہ وہ مسلمان جو دشمن کے مقابلہ میں بظاہر کمزور تھے اپنے سے تین گنا مسلح اور لشکر جرار پر غالب آئے اور انکی طاقت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا۔

در پردہ خدا تعالیٰ کی قدرت کام کرتی ہے

اسی طرح خلیفہ کا انتخاب گو بظاہر مومنوں کی جماعت کرتی ہے لیکن در پردہ اس انتخاب میں خدا تعالیٰ کی قدرت کام کر رہی ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ بطور نشان ان مومنوں کو اپنا آلہ بنا لیتا ہے اور ان سے انتخاب کروا کر اپنی تقدیر کو پورا کرتا ہے اور پھر ایسے شخص کے متعلق یہ قرار دیتا ہے کہ اس شخص کو مقام خلافت پر میں نے فائز کیا ہے اور اسے خلافت کا جامہ میں نے پہنایا ہے اس کے ساتھ نصرت خداوندی اور تائیدات الٰہی سے ظاہر ہونے والے نتائج یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ انسان کا کام نہیں۔ انسان کی مجال نہیں وہ اتنے بڑے بوجھ کو اٹھا سکے اور اتنے بڑے کام کو سرانجام دے سکے جب تک کہ خدائی طاقتیں اور اعلیٰ قوتیں اس کے ساتھ نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر خلیفہ راشد غیر معمولی مخالف حالات و مشکلات کے باوجود کامیاب و کامران ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ انسانوں کا بنایا ہوا خلیفہ نہیں ہوتا بلکہ خدا تعالیٰ کا بنایا ہوا خلیفہ ہوتا ہے

لیکن جو لوگ صرف ظاہر پر تکیہ کرتے ہیں طرح طرح کے وسوسے پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور حقیقت پر نگاہ نہیں رکھتے ایسے معترضین کے لئے اور ان کے لئے جنہیں پوری معرفت حاصل نہیں مسائل کے حل کا واحد طریق یہ ہے کہ مسلمات کی رو سے فیصلہ کیا جائے یعنی قرآن مجید کیا کہتا ہے؟ خدا تعالیٰ کیا فرماتا ہے؟ خدا کے رسول کا اس بارہ میں کیا فیصلہ ہے؟ آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا اس بارہ میں کیا نظریہ تھا اور پھر اس زمانہ کے مامور من اللہ حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا اور پھر دونوں ادوار کے خلفاء راشدین کا اس بارہ میں کیا خیال ہے؟ اگر ان تمام برگزیدہ ہستیوں اور مستند ترین ذرائع کی رو سے یہ ثابت ہو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے تو معاملہ کا تصفیہ ہو کر تمام اعتراضات دفع ہو جاتے ہیں

خلافت کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف

سب سے پہلے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اس بارہ میں کیا فرمان ہے؟ قرآن مجید کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی بلکہ ہر قسم کے خلفاء کی نسبت اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ انہیں ہم بناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں چار خلافتیں بیان فرمائی ہیں اور فرمایا ہے کہ چاروں قسم کے خلیفے میں خود ہی بناتا ہوں چنانچہ فرمایا:-

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ

(سورۃ ص)

اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا پس نبی بھی خلیفہ کہلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نبی ہم ہی بناتے ہیں اس میں بھی انسانوں کا کچھ دخل نہیں۔

دوم۔ نبیوں کی امت کو بھی خلیفہ کہا۔ فرمایا:-

عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّھْلِکَ عَدُوَّکُمْ وَیَسْتَخْلِفَکُمْ فِی الْاَرْضِ۔

(اعراف آیت ۱۳۰)

قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر کے اے مومنو! تمہیں ان کی جگہ خلیفہ بنا دے یعنی ان پر تم کو غلبہ عطا کر دے۔

تیسرے اولاد کو آباء و اجداد کا خلیفہ کہا ہے فرمایا:-

ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ۔

(انعام آیت ۱۶۶)

وہی ہے یعنی اللہ کی ذات جس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے یہ دونوں خلافتیں یعنی مومنوں کا کافروں پر غلبہ اور اولاد بھی خدا ہی دیتا ہے۔

چہارم:- نبیوں کی وفات کے بعد ان کی امت کے پاکباز لوگوں میں سے خلیفہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔ فرماتا ہے:-

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
(سورہ نور)

یعنی اے مسلمانو! تم میں سے ایسے مومنوں کو جو نیک عمل کرنے والے ہیں ان کو پہلے نبیوں کے جانشینوں کی طرح جانشین بنانے کا اللہ تعالےٰ وعدہ کرتا ہے۔ یعنی جیسے پہلے اللہ تعالےٰ خلیفہ بناتا تھا آئندہ بھی وہ خلیفہ بنائے گا۔

قرآن کریم کی رو سے چار قسم کے خلیفہ ہوتے ہیں اور ان چاروں قسم کے خلفاء کے متعلق فرمایا کہ ہم بناتے ہیں۔

خلیفہ خدا بناتا ہے نص صریح سے ثابت ہے

چونکہ اس وقت چوتھی قسم کے خلفاء کے متعلق ذکر کیا جا رہا ہے یعنی وہ خلفاء جو نبیوں کی وفات کے بعد اس منصب پر فائز ہوتے ہیں ان کے بارے میں آیت استخلاف واضح کر رہی ہے بلکہ اس بارہ میں نص صریح ہے کہ ان کو بھی خدا تعالیٰ بناتا ہے۔ چنانچہ آیت استخلاف میں اول یہ بتایا گیا ہے کہ "وَعَدَ اللّٰهُ" اللہ تعالےٰ وعدہ کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جو وعدہ کرتا ہے وہی دیتا ہے پھر اسے لام تاکید اور نون تاکید سے مؤکد کیا۔ یعنی فرماتا ہے کہ ضرور ضرور ہم اس وعدہ کو پورا کریں گے اور خلفاء بنائیں گے۔ پھر بتایا کہ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ ضرور ضرور خدا تعالےٰ ہی ان خلفاء کو تمکنت اور مضبوطی عطا کرے گا۔ پھر بتایا لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا کہ خدا تعالےٰ ضرور ضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا۔

غرض تین بار لام تاکید اور نون تاکید استعمال کر کے اس بات پر زور دیا کہ خدا ایسا ہی کرے گا ہاں خدا ایسا ہی کرے گا کسی اور کا اس میں دخل نہ ہوگا۔

خلیفہ محض ووٹوں سے نہیں بنتا

اتنی قدر وضاحت اور صراحت اور تاکید اور نص صریح کے بعد یہ کہنا کہ خلیفہ محض ووٹوں سے ملتا ہے کس طرح درست ہو سکتا ہے جب کہ خود خدا اس قسم کے خلفاء کے متعلق ہو الٰہی منشاء اور الٰہی تقدیر کے تحت انتخاب ہوتے ہیں بار بار اور بڑے زور دار الفاظ میں فرماتا ہے کہ میں ہی ان کو خلیفہ بناتا ہوں اگرچہ ظاہر میں مومن انتخاب کر رہے ہوتے ہیں لیکن وہ مشیت الٰہی کا ایک آئینہ ہوتے ہیں اور در پردہ خدا تعالےٰ کی قدرت کام کر رہی ہوتی ہے۔ پس خلیفہ بنانے کی نسبت خدا تعالےٰ نے قرآن مجید میں بڑی صراحت کیساتھ اپنی طرف ہی کی ہے خواہ وہ خلیفہ نبی ہو یا غیر نبی۔ یعنی نبی کا جانشین ہو اور واضح طور پر فرما دیا کہ خلیفہ بنانا انسانوں کا کام نہیں بلکہ خدا کا کام ہے۔ حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے رسالہ الوصیت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق اس بات کا واشگاف الفاظ میں ذکر فرمایا۔

"تب خدا تعالےٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا۔ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم قدم جما دیں گے۔"

دیکھو اگر ظاہر میں صحابہ کا اجتماع ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا اس اجتماع میں انتخاب ہوا لیکن خدا تعالیٰ نے آیت استخلاف میں جو وعدہ فرمایا تھا اور جس حقیقت کو پیش کیا تھا اس کی رو سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور آپ کے بعد دوسرے خلفاء کے متعلق یہ بات تسلیم کی گئی کہ خلافت کے مقام پر انہیں خدا تعالےٰ نے ہی فائز کیا اور خدا تعالےٰ نے ہی ان کو خلیفہ بنایا۔

خلیفہ کی تقرری کے متعلق ارشاد نبوی

اللہ تعالےٰ کے اس واضح فرمان کے بعد جو اپنی جگہ نص صریح کا حکم رکھتا ہے اب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا کے محبوب رسول ہمارے سید و مولیٰ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا اس بارہ میں کیا فیصلہ کیا ہے۔

(۱) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور علم دین کی نابغہ تھیں اور جن سے دین کے علم کو سیکھنے کا ارشاد خود حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ان کی روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایک دفعہ ذکر فرمایا۔

لَقَدْ هَمَمْتُ اَوْ اَرَدْتُ اَنْ اُرْسِلَ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَاَعْهَدَ اَنْ يَقُوْلَ القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يابى الله ويدفع المومنون او يدفع الله ويابى المومنون"

(بخاری کتاب الاحکام باب الاستخلاف)

کہ میرا ارادہ ہوا تھا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلا کر ان کے حق میں خلافت کی تحریر لکھ دوں تاکہ میری وفات کے بعد دوسرے لوگ خلافت کی خواہش سے کھڑے نہ ہو جائیں اور کوئی کہنے والا یہ نہ کہے کہ میں ابوبکر کی نسبت زیادہ خلافت کا حقدار ہوں۔ مگر پھر میں نے اس خیال سے اپنا ارادہ ترک کر دیا کہ اللہ تعالےٰ ابوبکرؓ کے سوا اور کسی کی خلافت پر راضی نہ ہوگا اور نہ ہی مومنوں کی جماعت کسی اور شخص کی خلافت کو قبول کرے گی۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے واضح ہے کہ آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اسلئے وصیت نہیں لکھوائی کہ آپ جانتے تھے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور وہ خود مومنوں کے دل میں القاء کرے گا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سوا کسی کو قبول نہ کریں چنانچہ واقعات بتاتے ہیں کہ آخر وہی ہوا جو خدا تعالےٰ نے چاہا۔

دوسری حدیث حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے روایت کی ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ اور نہایت زیرک خاتون تھیں وہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا

ان ابا بکر یلی الخلافۃ من بعدی ثم بعدہ ابوک فقالت من انباک یا رسول اللہ قال انبانی العلیم الخبیر

(تفسیر قمی سورۃ تحریم)

کہ میرے بعد ابوبکرؓ خلیفہ ہوں گے اور ان کے بعد تمہارے باپ خلیفہ ہوں گے حضرت حفصہؓ نے حضور علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی حضور! آپ کو کیسے علم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ علیم و خبیر خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ اس طرح کرے گا۔

حضرت عثمانؓ کی روایت

تیسری حدیث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ ہے حضرت عثمانؓ جلیل القدر بزرگ صحابی اور خلیفہ ثالث تھے ان سے حضور نے فرمایا:۔

ان اللہ یقمصک قمیصا فان اراد ک المنافقون علی خلعہ فلا تخلعہ ابدا

(مسند احمد بن حنبل)

اے عثمانؓ ضرور ضرور اللہ تعالےٰ تجھے ایک قمیص پہنائے گا۔ اگر منافق اس قمیص کو اتارنے کی کوشش کریں تو ہرگز ہرگز نہ اتارنا۔

ظاہر ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں حضرت عثمانؓ کو یہ بشارت دی تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں خلافت کا جامہ پہنائے گا اور منافقین کا طبقہ اس جامے کو اتارنے کا مطالبہ کریگا لیکن تم ہرگز ہرگز اس جامہ کو نہ اتارنا۔

حضور کا یہ ارشاد کیا واضح ہے اور اس حقیقت کو واشگاف کر رہا ہے کہ خلافت کا جامہ خدا تعالےٰ پہناتا ہے۔ یہ انسان کا پہنایا ہوا نہیں ہوتا۔ اس جامہ کی عظمت و احترام کا یہ تقاضا ہے کہ اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے اور دشمن خواہ کچھ کریں ان کے مطالبہ پر اس جامہ کو نہ اتارا جائے۔

ان روایات سے ثابت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خلافت کے منصب کے متعلق یہی سمجھتے تھے کہ یہ منصب خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور جسے وہ اس مقام کا اہل سمجھے گا اسے ہی اس مقام پر فائز فرمائے گا۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ دسمبر ۱۹۷۶ء

(۲)

۵۲-	چوہدری رشید احمد صاحب جاوید کراچی منجانب دادی جان مرحومہ محترمہ نور بی بی صاحبہ ربوہ	۶-۰۰
۵۳-	چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ چک 56/4-R بہاولنگر	۱۵-۰۰
۵۴-	" محمد علی صاحب ملہی " "	۲۰-۰۰
۵۵-	ماسٹر سعادت احمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ	۱۰-۰۰
۵۶-	حاجی عبدالقادر صاحب بستی سہرانی	۱-۰۰
۵۷-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ساہی وال	۲۴-۷۵
۵۸-	" " "	۱۴-۰۰
۵۹-	ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۳۰-۰۰
۶۰-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ سرگودھا چھاؤنی	۲۸-۰۰
۶۱	" " " حیدرآباد	۷۱-۰۰
۶۲-	نصیر احمد صاحب چک ۲۱۹ ر-ب ضلع لائل پور	۵۰-۰۰
۶۳-	افضال احمد صاحب پشاور	۲۵-۰۰
۶۴-	والدہ صاحبہ اعجاز احمد صاحب "	۳۰-۰۰
۶۵-	امۃ الجمیل شگفتہ صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۱۰-۰۰
۶۶-	کوٹ کریم بخش " " " " "	۱۷-۰۰
۶۷-	ظفر احمد صاحب محراب پور ضلع نواب شاہ	۱۵-۰۰
۶۸	چوہدری حشمت علی صاحب خیرے والا	۱۵-۰۰
۶۹-	منیر احمد کشور سلطانہ صاحبہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۲۵-۰۰
۷۰-	غلام حیدر صاحب ملہی چک 56/4-R بہاولنگر	۵۰-۰۰
۷۱-	سعیدہ صاحبہ اہلیہ عبدالرزاق صاحب بذریعہ نذیر بیگم صاحبہ گلبرگ لاہور	۱۰۰-۰۰
۷۲-	اہلیہ صاحبہ کیپٹن ممتاز اسلم صاحب " " "	۵۰-۰۰
۷۳-	شہادت خان صاحب ہانگٹ اوچے	۵۰-۰۰
۷۴-	ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ "	۲۰-۰۰
۷۵-	صدر صاحب جماعت احمدیہ منگلا ڈیم کالونی	۲۹-۰۰
۷۶-	شیخ انوار رسول صاحب کراچی	۱۲-۰۰
۷۷-	بدر النساء خانم صاحبہ "	۱۱-۰۰
۷۸-	امۃ العزیز صاحبہ "	۱۵۰-۰۰
۷۹-	فاروق احمد صاحب بھٹی "	۴۰-۰۰
۸۰-	ڈاکٹر محمد عبدالغنی صاحب "	۲۰-۰۰
۸۱-	منیر احمد خان صاحب "	۱۰-۰۰
۸۲-	سیدہ طاہرہ نواز صاحبہ "	۱۰۰-۰۰
۸۳	چوہدری شفیق نواز صاحب "	۱۰-۰۰
۸۴-	جمیلہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ سلیمان احمد طاہر صاحب "	۳
۸۵-	ذکیہ خاتون صاحبہ "	۱۱-۰۰
۸۶-	شیخ مبارک احمد صاحب کوئٹہ "	۲۰-۰۰
۸۷-	ضیاء سلیم صاحبہ مرحومہ "	۵-۰۰
۸۸-	کیپٹن سلیم احمد صاحب کراچی برائے ضیاء سلیم صاحبہ مرحومہ "	۵۰-۰۰
۸۹-	چوہدری غلام محمد صاحب کارکن دفتر خزانہ ربوہ	۱۰-۰۰
۹۰-	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ترگڑی	۱۳-۰۰
۹۱-	جمال احمد صاحب ایمینی گلبرگ لاہور	۱۰۰-۰۰
۹۲-	ثمینہ بیگم صاحبہ کوئٹہ	۳۰-۰۰

(باقی)

وعدہ کنندگان برائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدہ کنندگان برائے خدمت سے گزارش ہے کہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی جلد کرکے مرکز کو ارسال فرمادیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بیٹے کریم احمد شریف متعلم جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو سائیکل پر سے گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے اور چہرہ زخمی ہو گیا ہے۔ عزیز کا میٹرک کا امتحان ۱۷ مارچ کو شروع ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔
(الحاج محمد شریف اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ میرے والد شیخ فیض اللہ صاحب کی آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میری ہمشیرہ عزیزی امۃ الباسط عرصہ ۲ ماہ سے مسلسل بیمار ہے۔ بلڈ پریشر کے علاوہ دیگر امراض بھی ہیں جن کی وجہ سے بڑی پریشانی ہے۔ احباب کرام اسکی صحت کیلئے بھی دعا فرمائیں۔ (نعیم اللہ شیخ لاجپت روڈ حیدرآباد۔ سندھ)

۳۔ میرا نواسہ بشارت احمد ابن چوہدری فیض احمد صاحب سخت بیمار ہے۔ آنکھوں کی بینائی ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ فالج کی سی کیفیت ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد یعقوب سابق کاتب الفضل حال اڈہ کھرڑیانوالہ ضلع لائلپور)

۴۔ برادرم محمود احمد صاحب مکینک ریڈیو ملتان چھاؤنی عرصہ سے دماغی عارضہ سے چکروں کے دورہ میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ظریف احمد خان۔ ناصر دین میڈیکل سٹور۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار نے ٹانگ کا آپریشن کرایا تھا لیکن وہ کامیاب نہ ہوا اور جوڑوں والی جگہ پہ پیپ پڑ جاتی ہے۔ اب چلنے پھرنے سے بھی معذور ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو کامل صحت عطا فرمائے۔
(عبدالحمید ولد ملک سلطان محمد۔ ساکن چک امرال ضلع راولپنڈی)

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں (مینیجر)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

شفتل اور برسیم سے ہونے والے اپھارہ سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
اس مہلک اپھارہ اور دیگر امراض سے
جانوروں کی حفاظت کا رسالہ
۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

ضرورت ہے

۱۔ پاکستان کے بڑے شہروں لاہور، لائلپور، سیالکوٹ، راولپنڈی، ملتان، پشاور، کوئٹہ، سکھر، حیدرآباد اور کراچی وغیرہ میں ایجنٹوں (SALES REP) کی ضرورت ہے۔ فی الحال یہ آسامی عارضی ہوگی۔
معاوضہ -/۲۰ تا -/۳۵ روپے یومیہ حسب قابلیت و تجربہ ہوگا۔
۲۔ ایک اچھے کلرک کی ضرورت ہے جو دفتری کام کی اہلیت رکھتا ہو تعلیم کم از کم میٹرک۔ اس سے زیادہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ -/۲۰۰ سے -/۲۵۰ روپے حسب قابلیت ہوگی۔
درخواستیں جلد از جلد اپنے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق اور نقول اسناد کے ہمراہ مورخہ ۲۰ فروری تک بھجوائیں۔
ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر۔ ایم۔ پی موجد کیور ہومیو سسٹم
انچارج کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ دسمبر کی رپورٹ جلد ارسال فرمائیں (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ مسلح افواج کے سلسلے میں
ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ کی طرف سے فوجی میلہ کا انعقاد

ہفتہ افواج کے دوران ۳ رفروری کو ایک ساتھ پاکستان کے طول و عرض میں فوجی میلے منعقد کئے گئے تا افواجِ پاکستان کے کارناموں سے دوسرے اہلِ ملک کو واقف کرایا جائے باہمی مودت و اخوت کے جذبات پیدا کئے جائیں اور قوم کے نوجوانوں کو ان میں شامل ہو کر ملک و قوم کی خدمت کے لئے ابھارا جائے۔ جھنگ صدر میں بھی اس تاریخ کو پولیس گراؤنڈ میں ایک شاندار ریلی (فوجی میلہ) منعقد ہوئی۔ جس میں ضلع کے تمام حصوں کے سابق فوجی شریک ہوئے۔ مارچ پاسٹ کے علاوہ لائٹ مشین گن کے فائر اور ۴۰۔ ایم۔ ایم کرافٹ گن ان ایکشن کے علاوہ سابق فوجیوں کے ایک سو میٹر کی دوڑ اور رسہ کشی کے مقابلے ہوئے ضلع کے سکولوں کے طلباء نے جمناسٹک اور پی ٹی کے مظاہرے بھی کئے۔

اس ریلی میں محترم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) ایم شفیع چودھری مہمان خصوصی تھے۔ ریلی میں ان کی آمد پر دو بچوں نے انہیں پھولوں کا گلدستہ اور ہار پیش کئے۔ ویلفیئر آفیسرز اور تمغہ یافتگان (سابق فوجیوں) سے ان کا تعارف کرایا گیا۔ اس کے بعد اسٹیج پر جاکر مہمانِ خصوصی نے ریلی کے آغاز کا اعلان فرمایا تو کثیر تعداد میں کبوتر فضا میں چھوڑے گئے۔ پھر تلاوت قرآن کریم ہوئی جس کے بعد محترم محمد امیر صاحب سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ نے مہمان خصوصی کی خدمت میں سپاسنامہ پیش فرمایا۔ آپ نے فرمایا ایک زمانہ تھا کہ ضلع جھنگ فوجی خدمات میں بہت پیچھے تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے ہزاروں نوجوان فوجی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ پندرہ ہزار سابق فوجی اس میں آباد ہیں۔ آپ نے فرمایا سابق فوجیوں کی مشکلات کے ازالہ کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ حکومت ان کی بحالی کا پورا تہیہ کر چکی ہے۔ گزشتہ چھ ماہ میں ایک سو سے زائد سابق فوجیوں کو روزگار دلایا گیا۔ جو سابق فوجیوں کے پاس رہائش کے لئے اپنے ذاتی مکان نہیں، وہ ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ میں اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ پانچ مرلہ سکیم میں ان سے ترجیحی سلوک کیا جائے گا۔

اس کے بعد جمناسٹک کا مظاہرہ ہوا اور پھر مارچ پاسٹ ہوا۔ مارچ پاسٹ میں سابق فوجیوں کے علاوہ جانباز فورس، این۔ سی۔ سی، سکاؤٹس اور طلباء کے دستوں نے بھی شرکت کی اور پھر جانباز فورس کے نوجوانوں نے لائٹ مشین گن اور ۴۰۔ ایم۔ ایم کرافٹ گن ان ایکشن کا نمونہ پیش کیا۔ ایکس سروس مین کا ایک سو میٹر کی دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ گورنمنٹ ہائی سکول ربوہ کے بچوں نے پی ٹی کا مظاہرہ کیا۔ پی ٹی کے دوران مختلف فارمیشنز بنا کر حاضرین سے داد لی۔ ایک مقامی سائیکل ریس چیمپین نے فن کا مظاہرہ کیا اور پھر ایکس سروس مین کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ ہوا۔

آخر میں ڈپٹی کمشنر جناب میاں فیض کریم صاحب جو ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کے چیئرمین ہیں حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ محدود ذرائع اور ضلع کی آبادی کے لحاظ سے یہ تقریب بہت کامیاب رہی ہے۔ آپ نے فرمایا میرے دل میں سابق فوجیوں کی بہت قدر ہے، مجھے ان سے بہت محبت اور خلوص ہے۔ جس حد تک مجھ سے ہو سکا ہے میں نے ان کا خیال رکھا ہے۔ گزشتہ چھ ماہ میں نہ صرف سروسز میں ان کا کوٹہ ہی انہیں دیا گیا ہے بلکہ مزید آسامیوں پر بھی ان کا تقرر کیا گیا ہے۔ آئندہ بھی انشاء اللہ ان کا خیال رکھا جائے گا۔ محترم ڈپٹی کمشنر صاحب نے اس موقع پر معذور فوجیوں کے لئے انجیسٹ ریسیپیہ کا عطیہ ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کو دیا۔

آخر میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور پھر مختصر خطاب کے بعد ریلی کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

چار بجے سہ پہر دفتر ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ میں ویلفیئر آفیسرز اور مہمان سابق فوجیوں کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔ (نامہ نگار)

ولادت

عزیزم الحاج شیخ سمیع اللہ صاحب سفینہ ملز لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ نومولود برادرم مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب قادیانی لائلپور کا پوتا اور مکرم آغا کمانڈر عبداللطیف صاحب لاہور کا نواسہ ہے احباب دعا فرمائیں ہر دو خاندانوں کیلئے باعثِ برکت و رحمت ہو۔ آمین۔ (محمد اسمٰعیل دیالگڑھی)

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لیے مخلصانہ پیشکش

راولپنڈی شہر کے معاونینِ خصوصی (کم از کم ایک ہزار روپیہ دینے والے) جنہوں نے امسال تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مالی قربانیاں پیش کی ہیں۔ ان کی فہرست بغرض دعا شائع کی جاتی ہے:۔

مکرم شیخ اعجاز مسعود صاحب	۲۳۰۰/-	مکرم شیخ مظفر علی صاحب	۱۱۰۰/-
" چوہدری عبدالنور صاحب	۲۰۰۰/-	" ڈاکٹر محمود الحسن صاحب	۱۱۰۰/-
" " لطف الرحمٰن صاحب ناز	۱۷۰۰/-	" ڈاکٹر عین النعیم صاحب	۱۰۴۰/-
" " فضل الرحمٰن صاحب	۱۵۰۱/-	" چوہدری عبدالغنی صاحب نشتری مرحوم	۱۰۴۰/-
" شیخ فضل کریم صاحب صدیقی	۱۴۶۶/-	" ملک محمد صدیق صاحب	۱۰۲۵/-
" قریشی محمد سلیم صاحب	۱۴۲۰/-	" محمود مجیب اصغر صاحب	۱۰۲۴/-
" بشیر الدین صاحب خاکی	۱۴۰۰/-	" قاضی فضل عظیم صاحب مرحوم	۱۰۱۰/-
" سید ضیاء الحسن صاحب	۱۳۸۵/-	" خلیفہ عبدالمنان صاحب انجنیئر	۱۰۱۰/-
" قریشی محمد عظیم صاحب	۱۳۵۰/-	" چوہدری رائے محمد صاحب	۱۰۰۰/-
" میجر محمود احمد صاحب آف جموں	۱۲۵۰/-	" " محمد شریف صاحب، احمد موٹرز	۱۰۰۰/-
" چوہدری رحمت علی صاحب	۱۲۰۰/-		
" بریگیڈیر اعجاز احمد صاحب	۱۱۵۰/-	" شیخ جمیل احمد صاحب	۱۰۰۰/-
" خواجہ محمد عبداللہ صاحب	۱۱۰۰/-	" " شان محمد صاحب	۱۰۰۰/-
" مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	۱۱۰۰/-	" میجر چوہدری محمد سعید صاحب	۱۰۰۰/-

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضرورت اساتذہ ریاضی

مجلس نصرت جہاں کے سکولز کیلئے ایم۔ ایس سی ریاضی اساتذہ کی فوری ضرورت ہے خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں ایم۔ ایس سی اور بی۔ ایس سی ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ہمراہ ارسال فرمائیں۔ بی ایڈ کو ترجیح دی جائے گی۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لیے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ

شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات

اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ دارالنصر مارکیٹ ربوہ

تصحیح

الفضل ۳۱ رجنوری ۱۹۷۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا جو خطبہ نکاح شائع ہوا ہے اسکے صفحہ ۲ پر نکاح نمبر ۵ میں محترمہ عابدہ شفیقہ صاحبہ کے والد صاحب کا نام غلط شائع ہو گیا ہے، ان کا نام عبدالقادر خان صاحب ہے۔ نکاح نمبر ۳ میں لڑکی کا نام عابدہ پروین پڑھا جائے۔

احباب تصحیح فرمالیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴